دو نور والے صحابی

12-June-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

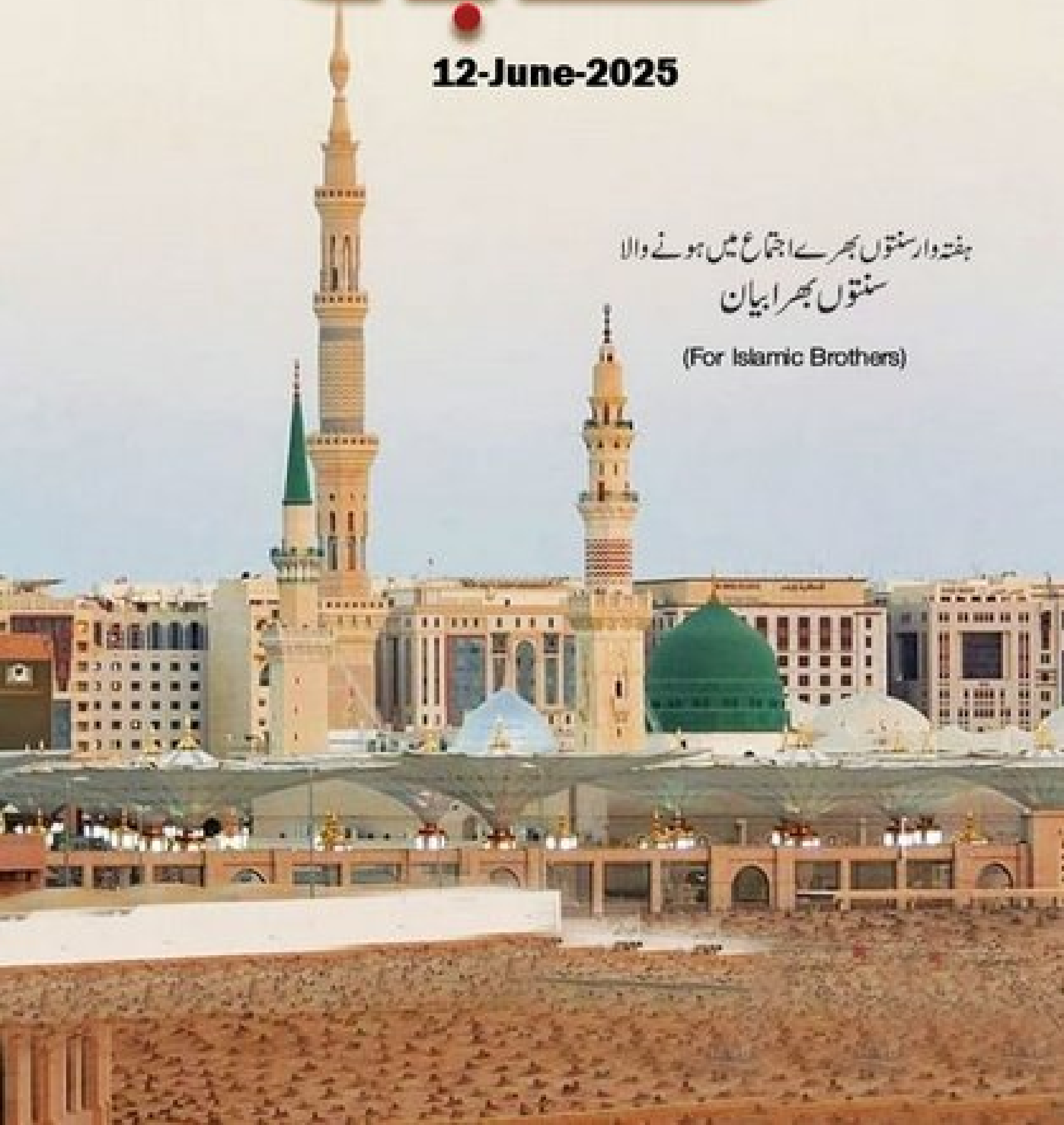

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخِلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **”فتاویٰ شامی“** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حدیث کی مشہور کتاب ترمذی شریف میں ہے:

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً

یعنی قِیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو سب

سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پُر اَسرار مَعذور

حضرت ابُو قِلابہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں: میں ایک مرتبہ ملکِ شام میں تھا، ایک دِن میں نے ایک آواز سنی، کوئی پُکار رہا تھا: **ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے، ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے،** مجھے تعجب ہوا کہ آخر یہ کون ہے؟ جو اتنے یقین کے ساتھ کہہ رہا ہے کہ **میرے لئے جہنّم ہے۔** فرماتے ہیں: جس طرف سے آواز آ رہی تھی، میں اُٹھ کر اس طرف گیا، وہاں میں نے ایک حیران کر دینے والا منظر دیکھا: ایک شخص ہے،

1…ترمذی، کتاب الوتر، باب ما جاء فی فضل الصلاۃ...الخ، ۲/ ۲۷، حدیث: ۴۸۴ ۔

2…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

جس کے دونوں ہاتھ بھی کٹے ہوئے ہیں، دونوں پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں، دونوں آنکھوں سے اندھا بھی ہے اور منہ کے بل زمین پر اَوندھا پڑا ہوا بار بار یہی کہہ رہا ہے: **ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے، ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے۔**

میں نے اس سے پوچھا: اے شخص! تو ایسا کیوں اور کس وجہ سے کہہ رہا ہے؟ وہ پُراسرار شخص بولا: اے پوچھنے والے! میرا حال نہ پوچھ...!! افسوس! میں ان بد نصیبوں میں سے ہوں جو مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو شہید کرنے کے لئے آپ کے مکانِ عالی شان میں داخل ہوئے تھے، میں جب تلوار لے کر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے قریب پہنچا تو آپ کی زوجۂ محترمہ رَضِیَ اللہُ عنہا مجھے زور زور سے ڈانٹنے لگیں، ان کی ڈانٹ کی آواز سن کر مجھے غصہ آیا، میں نے غصے میں بی بی صاحبہ کو مَعَاذَاللہ تھپڑ مار دیا، جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ منظر دیکھا تو آپ نے میرے خِلاف 4 دعائیں کیں: (1): آپ نے فرمایا: اللہ پاک تیرے دونوں ہاتھ (2): دونوں پاؤں کاٹے (3): تجھے اندھا کرے اور (4): تجھے جہنّم میں جھونک دے۔

اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن کا پُرجلال چہرہ دیکھ کر اور ان کی یہ دعا سن کر میرے بدن کا ایک ایک رُونگٹا کھڑا ہو گیا اور میں خوف سے کانپتا ہوا وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔ افسوس! اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی 4 دعاؤں میں سے 3 کی زد میں تَو آچکا ہوں، تم دیکھ ہی رہے ہو، میرے دونوں ہاتھ بھی کٹ چکے ہیں، میرے دونوں پاؤں بھی کٹ چکے ہیں اور آنکھوں کی بینائی بھی زائل ہو چکی ہے، افسوس! صَد کروڑ افسوس! اب صرف

www.dawateislami.net

چوتھی دعا باقی ہے(یعنی میرا جہنّم میں داخل ہونا باقی رہ گیا ہے)۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ رسول! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمٰنِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بہت بلند رتبے والے ہیں ❁ آپ عشرۂ مبشرہ (یعنی وہ 10 صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جن کو رسول اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دنیا ہی میں خصوصیت کے ساتھ جنّت کی بشارت دِی، اُن10) میں سے ہیں ❁ آپ کا نامِ مبارک عثمان ❁ کنیت ابو عمر اور ابو عبد اللہ ہے ❁ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو ایک فضیلت یہ بھی حاصل ہے کہ آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ عنہا کے نواسے ہیں(یعنی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی نانی جان ہیں) ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو 18 ذُوالحِجَّۃِ الْحرام 35ھ کو نہایت مظلومیت کے ساتھ شہید کیا گیا۔ (2)

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی چند خصوصیات

یوں تو حضرت عثمانِ غَنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے بہت سارے فضائل ہیں، البتہ آج ہم آپ کی چند خصوصیات سننے کی سَعادت حاصل کریں گے:

پہلی خصوصیت: عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ ذُو النُّوْرَیْن ہیں

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی پہلی اور مشہور و معروف خصوصیت یہ ہے کہ آپ کو

1… الریاض النضرۃ، الجزء الثالث فی مناقب عثمان بن عفان، صفحہ:37۔
2… الریاض النضرۃ، جزء الثالث، ذکر فی نسبہ، صفحہ:37 ملتقطاً، کرامات عثمان غنی، صفحہ:3 ملتقطاً۔

ذُوالنُّورَیْن (یعنی دونور والا) کہا جاتا ہے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی صف میں سے صرف آپ کو ذُوالنُّورَین کا لقب عطا کیا گیا۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضی، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں کسی نے عَرض کیا: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے متعلق کچھ ارشاد فرمایئے؟ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ وہ ہستی ہیں، جنہیں فرشتوں میں بھی ذُوالنُّورَین کہہ کر پکارا جاتا ہے۔[1]

ذُوالنُّورَیْن لقب کی پہلی وجہ

اے عاشقانِ رسول! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو ذُوالنُّورَین کیوں کہا جاتا ہے؟ اس کی چند وُجُوہات ہیں؛ (1): ایک بڑی مشہور وجہ تو ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں یکے بعد دیگرے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے نکاح میں آئیں، اس لئے آپ کو ذُوالنُّورَین کہا جاتا ہے۔[2]

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نُور کا

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود بھی نُور ہیں اور اللہ پاک کے فضل سے آپ کی نسلِ پاک کا بچہ بچہ بھی نُور ہے، دیکھئے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو ذُوالنُّورَین دو نور والا کہا جاتا ہے، کیونکہ آپ کے نکاح میں سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں (یعنی حضرت رقیہ، حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ

1... الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ: 6۔
2... الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ: 6۔

عنہما) آئیں، یعنی حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ 2 شہزادیاں نور ہیں اور حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے نکاح میں آئیں، اس لئے آپ 2 نور والے ہوگئے، معلوم ہوا! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیوں کو نور ماننا نہ صِرف صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا عقیدہ ہے بلکہ فرشتے بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ذُوالنُّوْرَین ہی کہتے ہیں، گویا فرشتوں کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود تو نور ہیں ہی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد بھی نور ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کو ذُوالنُّوْرَین کہنے کی بعض دیگر وُجوہات بھی عُلمائے کرام نے بیان فرمائی ہیں:

ذُوالنُّوْرَیْن لقب کی دوسری وجہ

(2): علماء فرماتے ہیں: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ شان ہے کہ روزِ قیامت جب آپ رَضِیَ اللہُ عنہ جنّت میں داخل ہوں گے تو آپ کے استقبال میں جنّت میں 2 نور جگمگائیں گے۔ اس لئے آپ کو ذُوالنُّوْرَین کہا جاتا ہے۔ (1)

ذُوالنُّوْرَیْن لقب کی تیسری وجہ

(3): امام ابو حُسَیْن قَزوِینی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ عادتِ کریمہ تھی کہ آپ وِتر کی نماز میں پورا قرآنِ کریم پڑھا کرتے تھے۔ چونکہ قرآن بھی نور ہے اور رات کا قیام (یعنی رات کو نماز پڑھنا) بھی نور ہے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ

1...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ: 6۔

ان 2 نوروں کو جمع فرمایا کرتے تھے اس لئے آپ کو ذُوالنُّوْرَین کہا جاتا ہے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اس مقام پر ہمارے لئے بھی سیکھنے کا مدنی پھول ہے، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ روزانہ رات کو نمازِ وِتر میں پورا قرآنِ کریم تلاوت کیا کرتے تھے، ہم غور کریں کہ ❁ ہم قرآنِ کریم کی کتنی تلاوت کرتے ہیں؟ ❁ ہمارا قرآنِ کریم کے ساتھ کتنا لگاؤ ہے؟ ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ زبانی قرآن پڑھا کرتے تھے، ہم کم از کم دیکھ کر ہی پڑھ لیں ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ پورا قرآنِ پاک کھڑے ہو کر پڑھا کرتے تھے، ہم کم از کم بیٹھ کر ہی پڑھ لیا کریں ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ روزانہ پورا قرآنِ کریم پڑھا کرتے تھے، ہم کم از کم ایک پارہ ہی پڑھ لیں۔ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآنِ کریم پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا جُزْدان ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دوسری خصوصیت:

نکاح میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں آئیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خصوصیات میں سے دوسری خصوصیت یہ ہے کہ آپ کے نکاح میں یکے بعد دیگرے (یعنی ایک ایک کرکے) پیارے آقا

1... الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ:6۔

2... جامع صغیر، صفحہ:83، حدیث:1340۔

مکی، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں آئیں۔

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر پیارے آقا، مکی، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تک کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہم السَّلام تشریف لائے، بہت سارے انبیاء کو اللہ پاک نے بیٹیوں سے بھی نوازا، انہوں نے اپنی شہزادیوں کے نکاح بھی کئے لیکن حضرت عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کے عِلاوہ انسانوں کی تاریخ میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہے کہ جس کے نکاح میں کسی نبی عَلَیْہِ السَّلَام کی 2 بیٹیاں آئی ہوں۔

شہزادیوں کا نِکاح بذریعہ وحی ہوا

ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک نے میری طرف وحی فرمائی کہ میں اپنی 2 شہزادیوں کا نکاح عثمان سے کر دوں۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں بارگاہِ اِلٰہی میں بڑی مَقبول ہیں کہ ان کے نِکاح کا فیصلہ اللہ پاک نے فرمایا، اس سے یہ بھی اندازہ لگا لیجئے کہ اللہ پاک نے اپنے سب سے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری بیٹیوں کے لئے جن کا اِنتخاب فرمایا یعنی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کیسی بلند شان والے ہیں؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تیسری خصوصیت: حیا فرمانے والے

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خصوصیات میں سے تیسری خصوصیت یہ ہے کہ آپ

1 ... الشریعۃ للآجری، باب ذکر تزویج عثمان، جلد: 4، صفحہ: 1938، حدیث: 1406۔

اُمّت میں سب سے بڑے حیادار ہیں۔ حضرت ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حَیا ایمان سے ہے اور عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ میری اُمّت میں سب سے بڑھ کر حیا کرنے والے ہیں۔ (1)

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا فرمان ہے: میں بند کمرے میں غُسل کرتا ہوں تو اللہ پاک سے حیا کی وجہ سے سِمَٹ جاتا ہوں۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اپنی حیا کا معیار چیک کرنا چاہیے۔ حدیثِ پاک میں ہے: حیا جتنی بھی ہو اچھی ہے۔ (3) افسوس یہ ہے کہ ہماری ایک تعداد وہاں حیا نہیں کرتی جہاں حیا کرنی چاہیے اور وہاں حیا کرتی ہے جہاں حیا نہیں کرنی چاہیے۔ جہاں گناہ ہوتے ہیں وہاں حیا کرنی ہوتی ہے، اسی طرح بے پَردگی اور بد نگاہی میں حیا کرنی ہوتی ہے کہ میرا رَبّ مجھے دیکھ رہا ہے، میرا کیا بنے گا!! حیا کا سب سے زیادہ حق یہی ہے کہ ہم اللہ پاک سے حیا کریں، مگر ہمارا حال یہ ہے کہ ہم گناہ کے کاموں میں حیا نہیں کرتے۔ اس کے بَرعکس بعض اوقات جہاں نیکی کا کام ہوتا ہے وہاں مَعَاذَاللہ ہمیں شرم آجاتی ہے، داڑھی رکھنی ہو تو شرم آتی ہے، عمامہ کیوں نہیں باندھا؟ شرم آتی ہے، زُلفیں رکھ لو! نہیں شرم آتی ہے، نیکی کی دَعوت دیا کرو! نہیں مجھے شرم آتی ہے۔ حالانکہ شرم وہاں کرنی چاہیے جو گناہ کا کام ہو، لیکن افسوس...! ہمیں وہاں شرم نہیں آتی۔

1... جامع صغیر، صفحہ: 253، حدیث: 3869۔
2... باحیا نوجوان، صفحہ: 9۔
3... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان، صفحہ: 39، حدیث: 37۔

بھلائی چار چیزوں میں ہے

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بھلائی 4 چیزوں میں ہے: (1): نوافِل پڑھ کر اللہ پاک سے اِظْہارِ محبّت کرنے میں (2): اللہ پاک کے اَحکامات پر صبر سے کام لینے میں (3): اللہ پاک کی تقدیر پر راضی رہنے میں (4): اور اللہ پاک دیکھ رہا ہے، اس لئے اس سے حیاء کرنے میں۔ [1]

اسلام کا خُلق حیا ہے

ابن ماجہ کی حدیث ہے: بے شک ہر دین کا ایک خُلق ہے اور اسلام کا خُلق حیا ہے۔[2] یعنی ہر اُمَّت کی کوئی نہ کوئی خاص خَصلت ہوتی ہے جو دیگر خصلتوں پر غالِب ہوتی ہے اور اسلام کی وہ خصلت حیا ہے۔ اس لئے کہ حیا ایک ایسا خُلق ہے جو اَخلاقی اچھائیوں کی تکمیل، ایمان کی مضبوطی کا باعِث اور اسکی عَلامات میں سے ہے۔

حیا کا ماحول سے تعلق

پیارے اسلامی بھائیو! حیا کی نَشو و نُما میں ماحول اور تربیّت کا بَہُت عمل دَخْل ہے۔ حیادار ماحول مل جانے کی صورت میں حیا کو خوب نِکھار ملتا ہے جبکہ بے حیا لوگوں کی صحبت قلب و نگاہ کی پاکیزگی چھین کر بے شرم کر دیتی ہے اور بندہ بے شمار غیر اَخلاقی اور ناجائز کاموں میں مُبتلا ہو جاتا ہے اس لئے کہ حیا ہی تو تھی جو برائیوں اور گناہوں سے روکتی تھی۔ جب حیا ہی نہ رہی تو اب بُرائی سے کون روکے؟ بَہُت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بدنامی کے خوف

1… اللمع مترجم، صفحہ: 247۔

2… ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الحیاء، صفحہ: 679، حدیث: 4181۔

سے شرما کر بُرائیاں نہیں کرتے مگر جنہیں نیک نامی و بدنامی کی پرواہ نہیں ہوتی ایسے بے حیا لوگ ہر گناہ کر گزرتے، اَخلاقیات کی حُدُود توڑ کر بد اَخلاقی کے میدان میں اُتر آتے اور انسانیت سے گِرے ہوئے کام کرنے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے۔

اے عاشقانِ رسول! حیا کا ذِہن بنانے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کا بہترین رِسالہ **باحیا نوجوان** مکتبۃ المدینہ سے حاصل کرکے پڑھئے! اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلائیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حیا کا دَور دَورہ ہوگا۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چوتھی خصوصیت: دُعائے مصطفےٰ کے حریص

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خصوصیات میں سے ایک بہت پیاری خصوصیت یہ ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے آپ کے لئے دُعائیں فرماتے تھے۔ آیئے! اس بارے میں چند روایتیں سنتے ہیں:

کسی کے لئے ایسی دُعا کرتے نہیں دیکھا

غزوۂ تبوک کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا لشکر سَفَر پر تھا، راستے میں ایک مقام پر بہت مشکل درپیش آئی، کھانے پینے کی اشیا ختم ہو گئیں، شدید گرمی تھی، بھوک اور پیاس کی شِدّت ہوئی، اس حالت میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے چہروں پر اَفسُردگی کے آثار دکھائی دینے لگے، جبکہ منافقین اس حالت کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ صورتِ حال دیکھی تو غَیب کی

خبر دیتے ہوئے فرمایا: **اللہ کی قسم! سورج غروب ہونے سے پہلے اللہ پاک تمہارے پاس رزق بھیج دے گا۔**

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی لشکر میں موجود تھے، آپ نے جب یہ فرمانِ مصطفےٰ سُنا تو فوراً انتظام کرنا شروع کیا، آپ نے غلے سے بھرے ہوئے 7 اونٹ خریدے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر کر دیئے، جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے یہ اُونٹ دیکھے تو ان کے چہروں پر خوشی پھیل گئی، دوسری طرف منافقوں کے چہرے غمگین ہو گئے۔ سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جب وہ 7 اونٹ پیش کئے گئے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ کس کی طرف سے ہے؟ عَرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آپ کی خدمت میں تحفہ پیش کیا ہے۔

راوِی کہتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُنی تو میں نے خُود دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور اتنے بلند کئے کہ سَرِ مبارک سے اُوپَر ہو گئے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے لئے ایسی دُعا فرمائی کہ آپ کو ایسی دُعا کبھی کسی کے لئے کرتے نہیں دیکھا۔ (1)

ایک روایت میں ہے: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: **اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوں تُو بھی عثمان سے راضی ہو جا۔** (2)

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دیکھا! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رات بھر حضرت عثمانِ

1... الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، بدعاء من رسول اللہ، صفحہ:25۔

2... فضائل الصحابۃ احمد بن حنبل، جز:1، صفحہ:484، حدیث:784۔

غنی رَضِیَ اللہُ عَنۂ کے لئے یہ دُعا کرتے رہے: **اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوا تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔**[1]

رِضائے مصطفےٰ ملنا بڑی فضیلت ہے

اے عاشقانِ رسول! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خوش بختی دیکھئے! قابلِ رشک بات ہے، پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے **ساری رات** آپ کے لئے دُعا فرمائی: **یا اللہ! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔**

اللہ اکبر! جس سے محبوبِ خدا، دو عالَم کے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، اسے اَور کیا چاہئے...!!

رِضائے مصطفےٰ پانے کی کوشش کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہئے! ہم بھی محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کی کوشش کریں ❁ نیک کام کریں ❁ گُناہوں سے بچیں ❁ درودِ پاک پڑھیں ❁ ذِکْرُ اللہ کریں ❁ قرآنِ کریم کی کثرت سے تلاوت کریں ❁ مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کا غم بانٹا کریں ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ ہمدردی کیا کریں ❁ دوسروں کے کام آیا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم سے راضی ہو جائیں گے، اگر رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک بھی راضی ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد: 39، صفحہ: 54۔

پانچویں خصوصیت: بیعتِ رضوان

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خصوصیات میں سے پانچویں اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بیعتِ رِضْوان کے موقع پر اپنے ہاتھ کو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا ہاتھ فرمایا۔

ہجرت کا چھٹا سال، صلح حدیبیہ کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو سَفِیر بناکر مکۂ مکرمہ روانہ فرمایا۔

اُس وقت تک مکۂ مکرمہ فتح نہیں ہوا تھا، مکۂ مکرمہ پر غیر مسلموں کا قبضہ تھا، چنانچہ اَہْلِ مکہ نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو روک لیا۔ اِدھر ایک جھوٹی خبر پھیلی کہ غیر مسلموں نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو شہید کر دیا ہے۔

غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ جانتے تھے کہ یہ خبر جھوٹی ہے، البتہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے اس بات پر بیعت لی کہ اگر واقعی عثمان شہید ہو چکے ہیں تو ہم ان کا بدلہ ضرور لیں گے۔

اس بیعت کا ذِکر قرآنِ کریم میں یُوں کیا گیا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَؕ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا۠ ﴿۱۰﴾

(پارہ: 26، سورۂ فتح: 10)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: بیشک جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا تو وہ اپنی جان کے خلاف ہی عہد توڑتا ہے اور جس نے اللہ سے کئے ہوئے اپنے عہد کو پورا کیا تو بہت جلد اللہ اسے عظیم ثواب دے گا۔

دستِ حبیبِ خُدا، ہاتھ بنا آپ کا

روایات میں ہے:اس بیعت کی صُورت یہ تھی کہ اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا سیدھا ہاتھ مبارک پھیلایا، سب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے آپ کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ رکھے، پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دِل کی جانب والا ہاتھ سب کے اُوپر رکھ کر فرمایا: یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیعتِ رضوان کے موقع پر جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ مکۂ مکرمہ گئے ہوئے تھے، اس وقت چند ایمان افروز معاملات ہوئے۔ آیئے! ان میں سے 2 روایتیں سُنتے ہیں:

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اور سُنّتِ مصطفٰے سے محبت!

سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو سفیر بنا کر مکۂ مکرمہ بھیجا، آپ مکۂ مکرمہ پہنچے، آپ کا چچازاد بھائی ابان بن سعید جو مسلمان نہیں تھا، وہ مکۂ مکرمہ ہی میں رہتا تھا، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ سب سے پہلے اپنے چچازاد بھائی ابان بن سعید کو ملے۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ سُنّتوں کے عامِل تھے، لہٰذا آپ نے سُنّت کی پیروی میں اپنا تہبند مبارک ٹخنوں سے اُوپر رکھا ہوا تھا مگر کفّار اس کو بُرا سمجھتے تھے، کفّار تکبر اور فخر کے طَور پر تہبند ٹخنوں سے نیچے رکھتے تھے۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے چچازاد بھائی

---

1 ...بخاری، باب مناقب عثمان بن عفان، صفحہ:937، حدیث:3698۔

ابان بن سعید نے جب آپ کا تہبند مبارک ٹخنوں سے اُوپر دیکھا تو طنز کرتے ہوئے بولا: کیا بات ہے، میں تمہیں کمزور حالت میں دیکھ رہا ہوں، تمہارا تہبند ٹخنوں سے اُوپر ہے؟ مطلب یہ تھا کہ اے عثمان! تم امیر آدمی تھے، تمہارا ایک نام تھا، یہ کیا حالت بنا رکھی ہے؟ تم سفیر بن کر آئے ہو، تمہیں چاہئے تھا کہ ذرا بَن ٹھن کر آتے مگر تمہاری حالت بہت کمزور لگ رہی ہے، تمہارا تہبند ٹخنوں سے اُوپر ہے۔

اس پر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بہت پیارا جواب دیا، دل کے کانوں سے سنئے! آپ نے فرمایا: ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا تہبند شریف ایسے (یعنی ٹخنوں سے اوپر ہی) ہوتا ہے۔[1]

یعنی اَہْلِ مکہ مجھے کیا کہیں گے، اُن کی نظروں میں میرا کیا تاثُّر بیٹھتا ہے، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں، میرے آئیڈیل (*Ideal*) میرے محبوب ہیں، میں اُن کی اداؤں کو ادا کرنے ہی میں فخر سمجھتا ہوں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** کتنی خوبصورت بات ہے! سُنّتِ مصطفےٰ ہمارے لئے مِعْیار ہے، اللہ پاک نے فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (پارہ:21، سورۂ احزاب:21)	ترجمہ کنزُ الایمان: بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

معلوم ہوا: سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے ❁ ہم نے اس کی پیروی کرنی ہے، زمانہ کیسا چل رہا ہے؟ حالات کیسے

1... الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، صفحہ:22 خلاصۃً۔
2... الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، صفحہ:22 خلاصۃً۔

ہیں؟ ہم نے یہ نہیں دیکھنا ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ ہمارے محبوب آقا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیم کیا ہے ❁ کپڑے خریدنے ہیں تو یہ نہ دیکھیں کہ فیشن کونسا چل رہا ہے، یہ دیکھیں! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا لباس مبارک کیسا ہوتا تھا ❁ بال بنوانے ہیں تو یہ نہ دیکھیں آج کل ٹرینڈ (**Trend**) کیا چل رہا ہے، یہ دیکھیں کہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال مبارک کیسے تھے، غرض اٹھنے، بیٹھنے، چلنے، سونے، جاگنے، آنے، جانے، ہر ہر معاملے میں ہم نے فیشن نہیں دیکھنا، زمانے کے حالات نہیں دیکھنے بلکہ ہم نے ایک ہی بات دیکھنی ہے، وہ یہ کہ ہمارے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک ادا کیسی ہے۔ کاش...! ہمیں بھی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ جیسا عشقِ رسول نصیب ہو جائے، ہمیں بھی ایسی خوبصورت سوچ مل جائے اور ہم بھی سُنّتِ مصطفےٰ کی چلتی پھرتی تصویر بن جائیں۔

آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے طواف نہ کیا

اے عاشقانِ رسول! اس موقع پر ایک اور بڑا ایمان افروز معاملہ پیش آیا، ہوا یہ کہ جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ مکۂ مکرمہ میں تھے، آپ کے چچا زاد اَبان بن سعید نے آپ سے کہا: یَابْنِ عَمِّ طُفْ! اے چچا زاد! طواف کر لیجئے...!! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: اے ابان بن سعید! ہمارے ایک رسول ہیں، ایک محبوب ہیں، ہم کوئی بھی کام اپنی مرضی سے نہیں کرتے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پہل فرماتے ہیں، ہم جو بھی کرتے ہیں، اُن کی پیروی ہی میں کرتے ہیں۔ (1)

1... الریاض النضرۃ، ذکر اختصاصہ، الجزء الثالث، صفحہ: 22۔

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آگے بڑھنا منع ہے

سُبۡحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی ایسا عشقِ رسول، ایسی کمال محبّت نصیب فرمائے، کاش! ہم بھی اپنے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرنے والے بنیں۔ آہ! آج کل لوگ عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں، قرآن وحدیث کی تعلیمات کو عقل کے ترازو پر تولتے ہیں، فیشن پرستی میں ایسے گھرے ہیں کہ سُنّتِ مصطفےٰ کو اپنانا تو دُور کی بات، سُنتوں کی معلومات بھی حاصِل نہیں کرتے۔ کاش! ہم سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچّے پیروکار بَن جائیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ(۱) (پارہ:26، سورۂ حجرات:1)	ترجَمہ کنزُالعرفان: اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔

حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا سے روایت ہے: بعض لوگ رمضان المبارک سے ایک دِن پہلے ہی روزہ رکھنا شروع کردیتے تھے، ان کے بارے میں یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی اور حکم دیا گیا: اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آگے نہ بڑھو! [1]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ میں دیا گیا حکم سب کو عام ہے، یعنی کسی بات میں، کسی کام میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آگے ہونا منع ہے، اگر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ راستے میں جارہے ہوں تو بِلا اِجازت آگے آگے چلنا منع ہے، اگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف ملے

---

1 ...خازن، پارہ:26، سورۂ حجرات، تحت الآیۃ:1، جلد:4، صفحہ:175۔

تو پہلے شروع کر دینا ناجائز ہے، اسی طرح اپنی عقل اور اپنی رائے کو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رائے سے مُقَدَّم کرنا حرام ہے۔ (1)

عثمان ہر گز طواف نہیں کریں گے

سُبْحٰنَ اللہ! ایک طرف مکۂ مکرمہ میں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا اپنے چچازاد کے ساتھ یہ مکالمہ چل رہا تھا، دوسری طرف پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ ابو عبد اللہ (یعنی عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ) کیسے خوش قسمت ہیں، وہ طوافِ کعبہ کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہوں گے۔

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے جب یہ بات کی تو سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا نہیں ہے، عثمان اگر سالہا سال بھی مکہ میں رہیں، وہ ہر گز مجھ سے پہلے طواف نہیں کریں گے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! کیسی نرالی محبّت ہے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ مکہ مکرمہ میں ہیں، آپ کو کہا جاتا ہے: طواف کر لیجئے! آپ کہتے ہیں: اپنے محبوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے ہر گز طواف نہیں کروں گا۔

ادھر محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے پیارے صحابی کی محبّت پر بھروسا کتنا ہے...!! آپ فرماتے ہیں: عثمان چاہے سالہا سال بھی وہاں رہیں، تب بھی وہ میرے بغیر طواف نہیں کریں گے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

اللہ پاک حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے، آپ کے

1...شانِ حبیب الرحمن، صفحہ:224۔
2...الریاض النضرۃ، جزء الثالث، ذکر شہادۃ النبی، صفحہ:22۔

صدقے ہمیں بھی عشقِ رسول کی لازوال دولت، سُنّت سے محبت، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کا جذبہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 58 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، سُنّت سے محبت کرنے اور اطاعتِ مصطفےٰ کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے روزانہ کا ایک دینی کام "نیک اعمال" کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے، شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" نیک بننے کا ایسا زبردست نسخہ ہے کہ ان پر پابندی سے عمل کرنے والا آہستہ آہستہ نیکیوں پر عمل کرنے والا بن جاتا ہے انہیں "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 58 یہ ہے "کیا ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے کی سعادت حاصل کی؟

الحمد للہ! شیخ طریقت، رہبرِ شریعت، امیر اہلسنت، **حضرت علامہ مولانا، ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو بعدِ نمازِ عشا **مدنی چینل** پر براہِ راست (**Live**) **مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، جس میں دنیا بھر سے عاشقانِ رسول دینی و دنیوی مشکلات کے حل کے لئے آپ کی بارگاہ میں سوال کرتے اور آپ ان کے عِلم و حکمت سے بھرپور جواب دیتے ہیں۔ آپ بھی ہر ہفتے **مدنی مذاکرے** میں شرکت کی عادت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خود ہی اس کی برکتیں دیکھ لیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارےاسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

2اَنگوٹھی پہننے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیْخ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے ”163 **مَدنی پُھول**“ سے انگوٹھی کی چند سُنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔ ☆مرد کو سونے کی اَنگوٹھی پہننا حرام ہے۔ اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی اَنگوٹھی پہننے سے مَنع فرمایا۔ (بخاری ۴/ ۶۷، حدیث:۶۳ ۵۸) ☆(نابالغ) لڑکے کو سونے چاندی کا زَیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا۔ (بہارِ شریعت، ۳/ ۴۲۸، دُرِّمُختار و رَدُّالْمُحتار، ۹/ ۵۹۸) ☆ لوہے کی اَنگوٹھی جہنَّمیوں کا زیور ہے۔

(ترمذی، ۳/ ۳۰۵، حدیث: ۱۷۹۲)

﴿اعلان﴾

انگوٹھی پہننے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

1... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ۔۔۔تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 12 جون 2025ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

انگوٹھی پہننے کی بقیہ سنّتیں

☆مَرد کیلئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مَردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صِرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اُس میں کئی نگینے ہوں تو اگرچِہ وہ چاندی ہی کی ہو، مَرد کے لیے ناجائز ہے (رَدُّالْمُحتار، ۹/۵۹۷) ☆بِغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے، ☆اگر کسی اِسلامی بھائی نے دھات کا کَڑا یا دھات کا چھلّا، ناجائز انگوٹھی، یا دھات کی زنجیر (BRACELET-CHAIN) پہنی ہوئی ہے تو اَبھی اَبھی اُتار کر تَوبہ کر لیجئے اور آئندہ نہ پہننے کا عہد کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "گھر سے نکلتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم۔

ترجَمہ: اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی

طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (مدنی پنج سورہ، ص 205)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یااِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا

نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً

منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

12 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تااشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 جون 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے